روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 8 جنوری 2007ء 17 ذوالحج 1427 ہجری 8 صلح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 5

دوام اور استقلال

علقمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ کیا رسول کریم ﷺ مختلف کاموں کیلئے دن مخصوص کرلیا کرتے تھے۔انہوں نے فرمایا نہیں آپ کے کاموں میں دوام ہوتا تھا اور فرماتے تھے کہ اللہ کے حضور پسندیدہ ترین عمل وہ ہے جس پر دوام ہو اگرچہ وہ تھوڑا ہو۔(صحیح بخاری کتاب الصوم باب ھل یخص شیئا حدیث نمبر 1851 وکتاب الرقاق باب القصد حدیث نمبر:5983)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں نے بعض آدمیوں کو دیکھا ہے اور اکثر کے حالات پڑھے ہیں جو دنیا میں مال و دولت اور دنیا کی جھوٹی لذتیں اور ہر ایک قسم کی نعمتیں اولاد احفاد رکھتے تھے۔جب مرنے لگے اور ان کو اس دنیا کے چھوڑ جانے اور ساتھ ہی ان اشیاء سے الگ ہونے اور دوسرے عالم میں جانے کا علم ہوا۔تو ان پر حسرتوں اور بے جا آرزوؤں کی آگ بھڑکی اور سرد آہیں مارنے لگے۔پس یہ بھی ایک قسم کا جہنم ہے......کسی چیز سے جب محبت ہو تو اس سے جدائی اور علیحدگی پر ایک رنج اور دردناک غم پیدا ہو جاتا ہے۔اب یہ مسئلہ منقول ہی نہیں بلکہ معقولی رنگ رکھتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ نار اللّٰہ (-) پس یہ وہی غیر اللہ کی محبت کی آگ ہے جو انسانی دل کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے اور ایک حیرت ناک عذاب اور درد میں مبتلا کر دیتی ہے۔میں پھر کہتا ہوں کہ یہ بالکل سچی اور یقینی بات ہے کہ نفس مطمئنہ کے بدوں انسان نجات نہیں پاسکتا۔

(ملفوظات جلد اول ص70)

بعض کمزور فطرت لوگوں کا خیال ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی عبادت ہی کرنی ہے خواہ کسی مذہب میں ہوں۔مگر وہ نہیں جانتے کہ آج جس قدر مذاہب موجود ہیں ان میں کوئی بھی مذہب بجز (-) کے ایسا نہیں جو اعتقادی اور عملی غلطیوں سے مبرا ہو۔وہ سچا اور زندہ خدا جس کی طرف رجوع کر کے انسان کو حقیقی راحت اور روشنی ملتی ہے۔جس کے ساتھ تعلق پیدا کر کے انسان اپنی گناہ آلودہ زندگی سے نجات پاتا ہے۔ وہ (-) کے سوا نہیں مل سکتا۔

(ملفوظات جلد چہارم 327)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللّٰہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے

عیدالاضحیٰ کے موقع پر اہل ربوہ کے لئے وسیع دعوت طعام

پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے عیدالاضحیٰ کے موقع پر اہل ربوہ سے محبت کے اظہار کے لئے مورخہ 3 جنوری 2007ء بروز بدھ (عید کے تیسرے دن) رات ساڑھے سات بجے وسیع اور پروقار ضیافت کا انتظام کیا گیا۔جس کے تمام انتظامات دارالضیافت نے مرد احباب کے لئے احاطہ دفاتر لجنہ اماء اللہ پاکستان اور خواتین کے لئے احاطہ تحریک جدید میں کئے۔اس دعوت طعام میں پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کی پرخلوص محبت کی خوشبو رچی ہوئی تھی جس سے ثابت ہو رہا تھا کہ اگر ربوہ کے باسی اپنے امام کو یاد کرتے ہیں تو ان کا امام بھی اپنے دل میں ہمہ وقت ان کو بسائے رکھتا ہے۔

موسم سرما کی خنک رات میں خلیفہ وقت کی طرف سے دعوت ملنے کے بعد اہل ربوہ قطاروں میں دعوت میں شرکت کے لئے تشریف لا رہے تھے۔دارالضیافت کی طرف سے حسب سابق وسیع انتظامات کئے گئے تھے۔احاطہ میں کھانے کے لئے سٹینڈز اور میزیں لگائی گئی تھیں۔پلاؤ، زردہ، قورمہ اور آلو گوشت کی بھینی بھینی خوشبو اٹھ رہی تھی۔مدعووین مردوں کی تعداد تین ہزار اور خواتین کی تعداد ایک ہزار تھی۔اس دعوت کے شرکاء میں ربوہ کے تمام جماعتی اداروں کے تمام کارکنان ناظران، وکلاء تحریک جدید، افسران صیغہ جات، ربوہ میں متعین مربیان، صدران محلّہ جات، ہر محلّہ سے نمائندگان، ربوہ کی بیوت الذکر کے خادم، چوکیداران، یتامیٰ اور ایسے غرباء جن کو عموماً ایسی ضیافتوں میں شرکت کا موقع نہیں ملتا۔ان کے علاوہ

(باقی صفحہ 11 پر)

وقف عارضی کا ایک مقصد

باہمی جھگڑوں کو نپٹانا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

''اچھا احمدی ہونے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ اچھا شہری بھی ہو۔لیکن بہت سے دوست چھوٹی چھوٹی باتوں پر آپس میں جھگڑتے لڑتے رہتے ہیں اور یہ بات ایک احمدی ہونے کی صورت میں بھی مناسب نہیں۔جب یہ جھگڑے اور لڑائیاں لمبی ہو جاتی ہیں تو جماعت میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔پس جن دوستوں کو اللہ تعالیٰ دو ہفتے سے چھ ہفتے تک کا عرصہ میری اس تحریک پر وقف کرنے کی توفیق دے انہیں ان باتوں کی طرف بھی توجہ دینا ہوگی۔اور جماعت کے دوستوں کے باہمی جھگڑوں کو نپٹانے کی ہر ممکن کوشش کرنا ہوگی''۔ (الفضل 23 مارچ 1966ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن ووقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

یہ جان بھی نثار ہے

سکون ہے قرار ہے دعاؤں کا حصار ہے
ہمیں بھی اُس سے پیار ہے اُسے بھی ہم سے پیار ہے
شجر وہ برگ و بار ہے

اُسی کے دم سے رونقیں اُسی سے یہ بہار ہے
امامِ وقت کے لئے یہ جان بھی نثار ہے

خدا سے یہ دعا کرو سدا یہ سائباں رہے
سدا بہار کی طرح وفا کا گلستاں رہے
چمن کا باغباں رہے

اگر وہ سوگوار ہو تو زندگی محال ہے
اگر وہ مسکرا پڑے تو ہر کوئی نہال ہے
یہ عشق بے مثال ہے

سدا وہ کامران ہو خدا سے یہ دعا کرو
خدا نے ہے چُنا جسے اُسی سے اب وفا کرو
یہ جان و دل فدا کرو

یہ جانتے ہیں آپ بھی اُسی میں آب و تاب ہے
شجر کے ساتھ جو رہے،وہ شاخ کامیاب ہے
وہ سبز ہے گلاب ہے

اسی کے دم سے رونقیں اسی سے یہ بہار ہے
امامِ وقت کے لئے یہ جان بھی نثار ہے

مبارک صدیقی

گمشدہ نقدی

چندروز قبل ایک دوست کی کچھ فارن کرنسی بازار میں گرگئی تھی اگرکسی صاحب کواس بارے علم ہوتو دفتر صدرعمومی سے رابطہ کریں۔

(صدرعمومی ربوہ)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

احمدی ڈاکٹر وقف کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 15 دسمبر 2006ء میں افریقہ میں ڈاکٹروں کی ضرورت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

''بات چلی ہے تو میں ذکر کردوں جماعت کے ہسپتال ہیں پاکستان میں بھی ربوہ میں بھی اورافریقہ میں بھی۔ وہاں ڈاکٹروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ان کو بھی گو کہ تنخواہ بھی مل رہی ہوتی ہے ایک حصہ بھی مل رہا ہوتا ہے لیکن شاید باہر سے کم ہو۔تو بہرحال خدمت خلق کے جذبے کے تحت ڈاکٹروں کو بھی اپنے آپ کو وقف کرنا چاہئے۔چاہے 3 سال کے لئے کریں۔چاہے 5 سال کے لئے کریں۔ زندگی کے لئے کریں۔لیکن وقف کر کے آگے آنا چاہئے اور یہی چیزیں ہیں جوان کو پھر اللہ تعالیٰ کا قرب عطا کریں گی اوران پر اتنے فضل ہوں گے جو اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت ان پر جلوہ گر ہوگی''۔

مجلس نصرت جہاں کے تحت وقف کے خواہشمند دین کی خدمت کا جذبہ رکھنے والے مخلص ڈاکٹر صاحبان درج ذیل پتہ پرمزید معلومات کے لئے رابطہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں، بیت الاظہار۔بالائی منزل احاطہ صدرانجمن احمدیہ ربوہ فون 047-6212967

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم ناظم الدین صاحب زعیم اعلیٰ بیت الاحد (علامہ اقبال ٹاؤن سبزہ زار) لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میری خالہ محترمہ شریفہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم پیر بخش صاحب مرحوم عمر 82 سال بقضائے الٰہی مورخہ 16 دسمبر 2006ء کو وفات پاگئیں۔مرحومہ کی نماز جنازہ مکرم منیر احمد جاوید صاحب نے پڑھائی اور احمدیہ قبرستان ہانڈو گوجر لاہور میں تدفین دعاؤں کے ساتھ ہوئی۔محترمہ 1974ء میں جماعت میں داخل ہوئیں۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کے چھ بیٹے مکرم غلام سرور صاحب، مکرم محمد اکرم صاحب، مکرم نثار احمد صاحب، مکرم محمد اختر صاحب اور مکرم محمد اصغر صاحب بھی جماعت میں داخل ہوئے۔مرحومہ دعوت الی اللہ کا شوق رکھتی تھیں۔اپنی زندگی میں عزیز واقارب کو بھی جماعت میں شامل کروایا مرحومہ سلسلہ اور خلافت سے خاص تعلق رکھنے والی تھیں نیک پرہیزگار اور مہمان نواز تھیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

نکاح

مکرم میجر طیب ظہور بٹ صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم طلال ظہور بٹ صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ ھبۃ السلام حنا صاحبہ ابن مکرم محمد احمد خان صاحب اسلام آباد سے پندرہ ہزار ڈالرز حق مہر پر مکرم وسیم احمد صاحب چیمہ مربی سلسلہ نے کیا۔مکرم طلال ظہور بٹ صاحب محترم خواجہ ظہورالدین بٹ صاحب سابق امیر جماعت گوجر خان کے پوتے ہیں۔ اسی طرح مکرمہ ھبۃ السلام صاحبہ محترم غلام احمد صاحب عطا سابق ناظر زراعت کی پوتی ہیں۔تمام احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بابرکت فرمائے۔آمین

نکاح وشادی

مکرم چوہدری محمود احمد صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم عبدالعلی چیمہ صاحب نیروبی ، کینیا ابن مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی ضلع اسلام آباد کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ مائدہ ناصر صاحبہ بنت مکرم ناصر احمد باجوہ صاحب آف لندن بعوض 16 ہزار یو ایس ڈالرز مورخہ 18 دسمبر 2006ء کو بعد نماز ظہر بمقام بیت المبارک ربوہ ، محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے کیا۔مکرم عبدالعلی چیمہ صاحب محترم مولانا فضل الٰہی بشیر صاحب، سابق مربی مشرقی افریقہ ماریشس کے نواسے اور محترم چوہدری غلام نبی چیمہ صاحب آف بہاولنگر کے پوتے ہیں۔ مورخہ 23 دسمبر 2006ء کو پرل کانٹی نینٹل لاہور میں تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔ اگلے روز 24 دسمبر کو اسلام آباد میں پاک کانٹی نینٹل ہوٹل میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔محترم منیر احمد فرخ صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع اسلام آباد نے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کروائی۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے ہرلحاظ سے مبارک کرے۔آمین

ضرورت ملازمین

ایک ملٹی نیشنل کمپنی کو اپنے کراچی آفس کیلئے حسب ذیل سٹاف کی ضرورت ہے خواہش مند افراد نظارت ہذا سے رابطہ کریں۔

1۔FRESH ایم بی اے نوجوان درکار ہیں۔

2۔FRESH اور تجربہ کار انجینئرز کی ضرورت ہے۔

(نظارت صنعت وتجارت)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم مرزا خلیل احمد صاحب قمر

امیر خسرو۔ باکمال شاعر۔ بے مثال صوفی

ملک الشعراء اقلیم سخن اور ابروئے حلقہ صوفیائے کرام خواجہ نظام الدین اولیاء کے چہیتے مرید امیر خسرو 1253ء پٹیالی ضلع ایٹہ ہندوستان میں پیدا ہوئے ان کے والد کا نام امیر سیف الدین لاچین تھا اور سلطان التمش کے دربار میں ملازم تھے۔ ان کی شادی عماد الملک کی بیٹی سے ہوئی تھی۔ جو نومسلم راجپوت تھے اور اس طرح امیر خسرو ماں کی طرف سے ہندوستانی اور باپ کی طرف سے ترکی النسل تھے۔ امیر کا خطاب سلطان علاؤالدین خلجی نے عطا کر کے مصحف داری کے عہدہ پر فائز کیا۔

بچپن میں ہی باپ کے سایہ سے محروم ہوگئے اور نانا عماد الملک کے پاس رہنے لگے۔ انہی کے زیر سایہ تعلیم و تربیت پائی۔ عربی فارسی، ہندی، سنسکرت، ترکی پنجابی اور اردو میں مہارت حاصل کی انہوں نے شاعری میں سعدی شیرازی کی پیروی کی اور ان کی شاعری میں تصوف کا رنگ نمایاں ہے امیر خسرو ہی ایسے ہندوستانی فارسی گو شاعر اور ادیب ہیں جنھیں ایرانی بھی اہل زبان تسلیم کرتے ہیں شاعری میں دیوان کے علاوہ انہوں نے جو منظومات لکھیں ان میں ''خمسہ امیر خسرو'' کی بہت شہرت ہے جو انہوں نے نظامی گنجوی کے خمسئے کے مقابلے میں لکھا یہ خمسۂ پنج گنج کے نام سے معروف ہے مطلع الانوار، شیریں و خسرو، مجنوں و لیلیٰ، آئینہ سکندری، اور ہشت بہشت پر مشتمل ہے۔

جب امیر خسرو کی علمی قابلیت دور دور تک شہرت پا گئی تو سلطان غیاث الدین بلبن کے بھتیجے ملک علاؤ الدین کشلو خان نے جو سلطنت کا سب سے با اثر امیر تھا ان کو اپنا ندیم خاص بنالیا۔ مگر دو سال کے بعد امیر خسرو سلطان بلبن کے بیٹے بغرا خاں کے پاس سامانہ چلے گئے اس کے بعد وہ بلبن کے ولی عہد شہزادہ محمد قآن سے وابستہ ہوگئے

چونکہ تصوف سے بہت لگاؤ تھا اس لئے اپنے وقت کے نامور صوفی خواجہ نظام الدین اولیاء کے حلقہ ارادت میں 1272ء میں شامل ہوگئے، آپ کو نظام الدین اولیاء سے والہانہ لگاؤ تھا۔

امیر خسرو سلطان قطب الدین مبارک خلجی کے دربار سے وابستہ تھے اس کی فرمائش پر امیر خسرو نے اپنی مشہور مثنوی ''نہ سپہر'' لکھی جس میں ہندوستان کو ایک جنت ارضی ثابت کیا، اور دوسرے ممالک پر برتری دکھائی ہے، سلطان قطب الدین خلجی اس مثنوی کو پڑھ کر اتنا خوش ہوا کہ اس نے امیر خسرو کے وزن کے برابر تول کر روپے انعام دیئے

(شعر العجم جلد دوم ص 121 از شبلی نعمانی)

امیر خسرو اپنے زمانہ کے تمام سلاطین دہلی کے درباروں سے وابستہ رہے ان کو ہر قسم کا دنیاوی اعزاز حاصل ہوا۔ لیکن اس کے باوجود اپنے مرشد حضرت خواجہ نظام الدین اولیاؒء کی خدمت کو نعمت عظمیٰ سمجھتے تھے۔ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاؒء بھی امیر خسرو کو بہت محبوب رکھتے تھے۔

فرماتے ہیں کہ ایک قبر میں دو لاشوں کا دفن کرنا جائز ہوتا تو میں اپنی قبر میں خسرو کو بھی دفن کراتا۔

حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء کے محبوب بھانجے تقی الدین نوح کا عین شباب میں انتقال ہوگیا، تو حضرت خواجہؒ کو اس سے بڑا صدمہ پہنچا۔ اس سے امیر خسرو بھی مغموم رہتے تھے، اور برابر اس فکر میں رہتے تھے کہ کس طرح مرشد کا غم غلط ہو، ایک روز بسنت کا میلہ تھا۔ لہٰذا دہلی میں کالکا جی کے مندر پر ہندو سرسوں کے پھول چڑھا رہے تھے۔ اور مست ہو کر ترانے الاپ رہے تھے، امیر خسرو بھی اس کو دیکھ کر بے خود ہوگئے۔ فارسی اور ہندی کے چند اشعار اس وقت موزوں کئے سرسوں کے پھول توڑے، پگڑی کو کج کر کے مستانہ شان پیدا کی اور جھومتے جھامتے اشعار پڑھتے حضرت خواجہؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے، جو اس وقت اپنے بھانجے کے مزار پر تھے۔ امیر خسرو کی مستانہ وار ادا دیکھ کر اور ان کے اشعار سن کر تبسم فرمایا تو امیر خسرو کا کام بن گیا۔ امیر خسرو خوش ہوگئے۔

گلستان سعدی

امیر خسرو ایک روز سلطان المشائخ خواجہ نظام الدین اولیاء کی خدمت برکت میں حاضر ہوئے گفتگو کے دوران میں عرض کیا کہ حکم ہو تو بندہ بھی ایک کتاب ''گلستان'' کی طرز پر لکھے آپ نے فرمایا بہت مناسب ہے۔ چند روز بعد خسرو نے ایک کتاب تصنیف کر کے اپنے مرشد کی خدمت میں پیش کی سلطان المشائخ نے فرمایا:۔

''یہ کتاب تم نے خوب لکھی ہے مگر سعدی کی گلستان کچھ اور ہی ہے اس کا حسن و لطافت اس میں نہیں۔'' امیر خسرو یہ سن کر دل شکستہ ہوئے اسی رات میں آنحضرت ﷺ کی زیارت ہوئی۔ دیکھا کہ آپ کے سامنے شیخ سعدی شیرازی اور دائیں جانب سلطان المشائخ دست بستہ با ادب کھڑے ہیں اور رسول ﷺ کسی کتاب کے مطالعے میں مشغول ہیں۔ امیر خسرو نے قریب جا کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ یہ کتاب حضرت شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی کی گلستان ہے، بیدار ہونے پر آپ نے اپنی کتاب پھاڑ دی۔ گلستان سعدی کا احترام پہلے سے بھی بڑھ کر کرنے لگے۔

(ہدیٰ ڈائجسٹ نئی دہلی 1968ء ص 80)

مرشد سے محبت

ایک روز ایک فقیر حضرت خواجہ نظام الدین اولیاؒء کی خانقاہ میں آیا، اور سوال کیا، اتفاق سے حضرت خواجہؒ کے لنگر خانہ میں اس وقت کوئی چیز نہ تھی، حضرت خواجہ نے فرمایا آج جو کچھ بھی فتوح میں آئے گا تم کو دیدیا جائے گا۔ لیکن اتفاق سے اس روز کوئی چیز کہیں سے نہیں آئی، بالآخر حضرت خواجہ نے اپنے پاؤں کی جوتیاں دیکر فقیر کو رخصت کیا۔ وہ شہر سے باہر نکلا تو امیر خسرو جو بادشاہ وقت کے ساتھ کہیں جارہے تھے راستہ میں ملے فقیر سے اپنے مرشد کی خیریت پوچھی جب وہ باتیں کرنے لگا تو امیر خسرو نے بے اختیار ہو کر کہا کہ تم سے میرے پیر روشن ضمیر کی خوشبو آرہی ہے کیا تمہارے پاس ان کی کوئی نشانی ہے فقیر نے نشانی دکھائی۔ امیر خسرو بے تاب ہوگئے فقیر سے پوچھا کہ تم اسے فروخت کرتے ہو وہ راضی ہوگیا امیر خسرو کے پاس اس وقت پانچ لاکھ نقرئی تنکے تھے جو بادشاہ نے ان کو قصیدہ کے صلہ میں عطا کئے تھے یہ پوری رقم فقیر کو دیکر مرشد کی جوتیاں خرید لیں ان کو سر پر رکھ کر مرشد کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ اس درویش نے اتنے ہی پر اکتفا کیا اگر اس کے بدلے تمام جان و مال طلب کرتا تو میں حاضر کر دیتا۔

(سفینۃ الاولیاء ص 170)

مرشد کی وفات پر اندوہ و غم

امیر خسرو اپنے مرشد حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء کی وفات کے وقت دہلی سے دور سلطان محمد تغلق کے ساتھ بنگالہ کی مہم پر تھے، حضرت خواجہ کا وصال ہوا تو یکایک امیر خسرو کے دل پر عجیب کیفیت طاری ہوگئی، سلطان سے اجازت لے کر چل کھڑے ہوئے، دہلی پہنچ کر معلوم ہوا کہ محبوب الٰہی حضرت خواجہ اپنے محبوب سے جا ملے، یہ سن کر امیر خسرو بے تاب ہوگئے، اپنی ساری ملکیت مرشد کے ایصال ثواب کے لئے فقیروں اور مسکینوں میں لٹادی، اور ماتمی لباس پہن کر مرشد کے مزار پر پہنچے، اس سے سر ٹکرا کر ایک چیخ ماری کہ سبحان اللہ آفتاب تو زمین کے اندر ہے اور خسرو ابھی زندہ ہے،

گوری سووے سیج پر مکھ پر ڈالے کیس
چل خسرو گھر آپ نے رین بھئی تہوں دیس

یہ پڑھ کر بے ہوش ہوگئے، اور اسی اندوہ و غم میں چھ مہینے کے بعد عالم بقا کو سدھارے،

(سفینۃ الاولیاء ص 171)

امیر خسرو کی تصانیف میں سے بہت کم دستیاب ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے

1- تحفۃ الصغر 1273ء دیوان اول عالم نوجوانی کا کلام

2- وسط الحیوٰۃ 1285ء دیوان دوم عالم نوجوانی کا کلام

3- قران السعدین 1289ء امیر خسرو کی یہ مثنوی ہے

4- مفتاح الفتوح 1291ء جلال الدین خلجی کی چار فتوحات کا ذکر ہے

5- ثمرۃ الکمال 1294ء۔ دیوان سوم

6- مطلع الانوار 1298ء۔ نظامی گنجوی کی خسرو شریں کا جواب

7- آئینہ سکندری 1299ء نظامی گنجوی مثنوی لیلیٰ مجنوں کا جواب

8- ہشت بہشت 1301ء نظامی گنجوی کی مثنوی ہفت پیکر کا جواب

9- خزینۃ الفتوح 1311ء عہد علاؤ الدین خلجی 1295 تا 1311ء کے حالات

10- خضر خان دولہرانی 1315ء علاؤ الدین خلجی کے بیٹے خضر خان اور گجرات کی شہزادی کے عشق کی داستان

11- نہایۃ الکمال 1316ء دیوان چہارم

12- نہ سپہر 1316ء قطب الدین خلجی کے نام نو ابواب میں ہر باب جداگانہ اسی مناسبت سے نہ سپہر نام رکھا

13- اعجاز خسروی 1319ء نثر نویسی کے اصول پر مختلف رسائل

14- افضل افوائد 1319ء حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء کے ملفوظات

15- بقیہ نقیہ 1325ء دیوان پنجم

16- خالق باری مدح و وصف خالق باری

17- جوار خسروی پہیلیاں دو سخنے کہہ مکرنیاں چستان دوہے گیت ٹھمریاں۔

امیر خسرو نے اپنی شاعری میں ۱۱ بحور استعمال کی ہیں اور ان 11 بحروں میں 35 اوزان موجود ہیں۔ غزلیات 2006 قصائد 45 قطعات 20 مثنویات 19۔ رباعیات 155۔ دوبیتی اور ترکیب ہند ایک امیر خسرو کے کل اشعار کی تعداد 57701

اہل تصوف نے امیر خسرو کو اپنے اشعار اور نثر میں خراج تحسین پیش کیا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے درج ذیل فارسی شعراء کے اشعار اپنی کتب اور تقاریر میں استعمال فرمائے ہیں بعض اشعار ایک سے زائد بار بھی مستعمل ہوئے ہیں۔

نام شاعر	مصرعے	اشعار
1۔ شیخ مصلح الدین سعدی	13	84
2۔ مولانا جلال الدین رومی	4	21
3۔ حافظ شیرازی	3	19
4۔ مولانا جامی	1	5
5۔ مولانا نظامی	2	3
6۔ امیر خسرو	3	1
7۔ عمر خیام	......	2
8۔ سرمد	1	2
9۔ عبداللہ انصاری	......	2
10۔ نظیری	......	1

11۔ ہلالی	......	1
12۔ محمد یوسف سنوری	......	1
13۔ ابوسعید ابی الخیر	1	......
14۔ شمس تبریز	1	......
15۔ عرفی	......	1
16۔ محمد شاہ رنگیلا	......	1

17۔ بطور ضرب المثل 7 اشعار اور 10 مصرعے استعمال ہوئے ہیں۔

18۔ 36 اشعار اور 5 مصرعوں کے بارے میں ابھی تک معلوم نہیں ہوسکا کہ یہ کس کے ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے اپنے خطابات اور تقریروں میں جہاں بہت سے فارسی کے اساتذہ شعراء کے اشعار اور مصرعے استعمال فرمائے ہیں ۔وہاں حضور نے امیر خسرو جو فارسی ، ہندی اور اردو بھاشا کے مشہور شاعر ہیں ان کے کلام میں سے ایک شعر اور تین مصرعے بھی استعمال فرمائے ہیں یہ شعر تو حضور نے کئی بار بیان فرمایا ہے ۔(1)

من تُو شدم تُو من شُدی من تن شدم تُو جاں شدی
تاکس نگوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری

(ملفوظات جلد اول ص 546 ملفوظات جلد چہارم صفحہ 71)

ترجمہ۔ میں تُو بن گیا تو میں بن گیا۔ میں تن بنا تُو جان بن گیا تا بعد میں کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ میں کوئی اور ہوں اور وہ کوئی اور ہے

2- موئے سپید از اجل آرد پیام

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 563)

ترجمہ ۔سفید بال مرگ کا پیغام لاتے ہیں

3- آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

(ملفوظات جلد دوم ص 427)

ترجمہ۔ وہ تمام خوبیاں جو حسینوں میں پائی جاتی ہیں وہ سب تیری ذات میں جمع ہیں

4- پس از آنکہ من نمانم بچہ کار خواہی آمد

(ملفوظات جلد چہارم ص 134)

جب میں ہی نہ رہوں تو اس کے بعد تیرا آنا بیکار ہے۔

حضرت مسیح موعود جب 22۔ اکتوبر 1905 تا 10/نومبر 1905ء دہلی تشریف لے گئے تو جہاں آپ دہلی میں مدفون بزرگان دین کے مزارات پر بغرض دعا تشریف لے گئے ۔وہاں آپ 29/اکتوبر 1905ء کو صبح کے وقت مع خدام خواجہ نظام الدین اولیاء کے مزار پر بھی تشریف لے گئے وہاں کے سجادہ نشین خواجہ حسن نظامی صاحب اور صاحبزادہ سید غلام معین الدین نظامی دیگر صاحبان نے ساتھ ہوکر تمام مقامات اور قبریں دکھائیں حضرت اقدس نے نظام الدین اولیاء اور امیر خسرو کے مزار پر دعا کی۔ (بدر 3 نومبر 1905ء ص 4)

امیر خسرو کے مزار پر نورا لدین جہانگیر کے عہد سلطنت میں طاہر محمد عماد الدین نے مندرجہ ذیل اشعار کندہ کرائے۔

اے خسرو بے نظیر عالم با روضۂ تو مرا نیاز است
تعمیر نمود طاہر آں را فیض ازلی ہمیشہ باز است
تاریخ بنائش عقل گفتا باروضہ بگو کہ جائے راز است

(بدر 8 نومبر 1905 ص 1)

حضرت مسیح موعود مورخہ 4 نومبر 1905 کی شام کو دہلی سے قادیان واپسی کے لئے روانہ ہوئے تو درگاہ نظام الدین اولیاء کے سجادہ نشین خواجہ حسن نظامی دہلوی صاحب بھی حضور کو الوداع کہنے والوں میں موجود تھے۔

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود (بھڈال ضلع سیالکوٹ)

حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب ولد حضرت میاں غلام احمد صاحب بھڈال ضلع سیالکوٹ کے رہنے والے تھے۔ مکرم حسن دین صاحب مولوی فاضل بیان کرتے ہیں:۔

مولوی محمد اسماعیل صاحب مرحوم کو فوت ہوئے قریباً چھ سات سال ہوگئے ہیں مرحوم بہشتی مقبرہ میں مدفون ہیں۔ انھوں نے اپنی زندگی میں کئی دفعہ ہمیں سنایا کہ میں جموں میں ملازم تھا کہ ایک چٹھی رساں کے پاس میں نے ''سبز اشتہار'' دیکھا، میں نے اس سے مانگا مگر اس نے دینے سے انکار کیا آخر میں نے جب اس کو مجبور کیا تو اس نے ایک دبی آواز سے کہا کہ میں تم سے ڈرتا ہوں کہ اگر میں نے یہ اشتہار تم کو دے دیا تو تم مجھے مارو گے مگر میں نے اس سے وعدہ کیا کہ میں آپ کو ہرگز ہرگز کچھ نہیں کہوں گا تب انھوں نے مجھے وہ اشتہار دیا، میں نے اسے پڑھا اس اشتہار کے پڑھتے ہی میرے دل پر اس قدر گہرا اثر پڑا کہ مجھے اس نے قادیان آنے پر مجبور کیا۔ صبح سویرے میں جموں سے پیدل قادیان کو روانہ ہوگیا جب میں سیالکوٹ پہنچا تو اس سڑک پر سے جو کہ پسرور کو آتی ہے اس سے دو میل کے فاصلہ پر مغرب کی طرف میرا گاؤں تھا جب میں نے اس کی طرف رخ کیا تو میرے دل نے مجھے ملامت کی کہ جس طرف تو نے منہ کیا ہے تجھے پہلے اسی طرف ہی جانا چاہئے تب میں پھر واپس آکر اسی سڑک پر چل پڑا، راستہ میں جب مجھے کوئی پوچھتا تو میں اسے سارا حال کہہ سناتا تو وہ بجائے اس بات کے کہ میری مہمان نوازی کرے میرا مخالف ہوجاتا اور فوراً مجھے لعنت ملامت شروع کرتا اور ساتھ ہی حضرت مسیح موعود کو بھی ناپاک الفاظ سے یاد کرتا۔

جب بٹالہ پہنچا تو مولوی محمد حسین بٹالوی کے بعض آدمیوں نے مجھے روکنے کی پوری کوشش کی بہت سے دلائل پیش کیے اور بہت سی اِدھر اُدھر کی باتیں کیں مگر میں نہ رکا، آخر جب قادیان میں اڈہ خانہ پر پہنچا تو ایک کشمیری نے جو بابا گڈر کے نام سے مشہور تھا اس نے بھی مجھے روکا چونکہ دیر ہوچکی تھی اس لیے رات کو میں اسی کے پاس رہا۔ صبح کی نماز میں مَیں حضرت صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا، حضور نے میری طرف غور سے دیکھا اور فرمایا کہ آپ کی بیعت ابھی نہیں لی جائے گی آپ پانچ دن استغفار کریں، پانچ دن استغفار کے بعد جب پھر عرض کیا تو فرمایا دس دن اور استغفار کریں، دس روز کے بعد پھر عرض کیا تو فرمایا دس دن درود شریف پڑھو، دس روز درود شریف پڑھنے کے بعد پھر عرض کیا فرمایا پانچ دن لاحول پڑھو جب وہ پانچ روز ختم ہوئے تو آپ نے بڑی بشاشت کے ساتھ میری بیعت قبول فرمائی اور فرمایا ''میں چاہتا ہوں کہ آپ اور بھی قادیان میں ٹھہریں اور اگر ضرور جانا ہو تو چلے جائیں مگر قادیان بار بار آتے رہیں، جو لوگ قادیان میں بار بار نہیں آتے ان کے متعلق ہمیں خطرہ ہوتا ہے۔''

جب میں حضور کی بیعت کرنے کے بعد گھر گیا تو روحانی طور پر میں اپنے اندر بہت بڑا تغیر دیکھتا تھا گھر جا کر میں نے اپنے والد صاحب میاں غلام احمد صاحب کو (جن کا غالباً بہشتی مقبرہ میں کتبہ لگا ہوا ہے) یہ تمام قصہ سنایا تو انھوں نے بھی حضرت صاحب کی بیعت کرلی۔ میں نے اپنی بیوی کو بہت دعوت الی اللہ کی مگر اس پر کوئی اثر نہ ہوا بلکہ دن بدن مخالف ہوتی گئی۔

آخر اس نے ہم دونوں کے کھانے میں زہر ڈال دی مگر ہمیں کھلانے پر قادر نہ ہوسکی کیونکہ جب والد صاحب ایک بہت بڑے حکیم تھے اور مجھے بھی ان چیزوں کا خاص تجربہ تھا ہم نے کسی جانور کو وہ کھانا کھلایا وہ فوراً مر گیا (جانور کا انھوں نے نام بھی لیا تھا، بلی یا کتا تھا مگر مجھے اب نام یاد نہیں رہا۔) اس کے بعد میں نے اس بیوی کو طلاق دے دی اور کچھ دنوں کے بعد مجھے خدا تعالیٰ نے اس کے بدلہ میں ایک نہایت بااخلاق اور احمدیت پر فدا ہونے والی اور خدمت دین کے لیے اپنی جان اور مال کو قربان کرنے والی بیوی عطا فرمائی جس کا نام ''راج بی بی'' مشہور ہے۔

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 13 صفحہ 87-89)

حضرت راج بی بی صاحبہ کے علاوہ آپ نے ایک اور شادی کی آپ کی یہ شادی حضرت حیات نور صاحبہ کے ساتھ ہوئی۔ آپ کے والد حضرت غلام احمد صاحب ابتدائی موصیان میں سے تھے ان کا وصیت نمبر 45 تھا آپ نے 6 مارچ 1906ء کو وفات پائی میت قادیان تو نہ پہنچ سکی لیکن یادگاری کتبہ بہشتی مقبرہ میں لگا ہوا ہے۔ اسی طرح حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب اور آپ کی دونوں بیویاں بھی ابتدائی موصیان میں سے تھے حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب کا وصیت نمبر 46 تھا آپ نے 17 جولائی 1928ء کو وفات پائی اور بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئے، آپ کی اہلیہ حضرت راج بی بی صاحبہ کا وصیت نمبر 47 تھا انھوں نے 8 اپریل 1906ء کو وفات پائی ان کا یادگاری کتبہ بھی بہشتی مقبرہ قادیان میں لگا ہوا ہے، آپ کی اہلیہ حضرت حیات نور صاحبہ کا وصیت نمبر 179 تھا انھوں نے یکم اگست 1960ء کو وفات پائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ قطعہ رفقاء میں دفن ہوئیں۔

تبصرہ

دی لائٹ میگزین 2006ء
نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ

نگران اعلیٰ: محمد خالد گورایہ صاحب پرنسپل

انچارج میگزین: عبدالصمد قریشی صاحب

ضخامت حصہ اردو: 63 صفحات

ضخامت حصہ انگریزی: 34 صفحات

نصرت جہاں انٹر کالج کو خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ اعزاز حاصل ہے کہ تعلیم، کھیل اور ہم نصابی سرگرمیوں میں اس کو قیام سے لے کر اب تک نمایاں مقام ملتا چلا آ رہا ہے علمی، ادبی اور تحقیقی مزاج سے آشنائی کے لئے نصرت جہاں انٹر کالج اپنا سالانہ میگزین 'دی لائیٹ' کے نام سے شائع کرتا ہے۔ اس کا تازہ شمارہ طبع ہوکر منظر عام پر آ گیا ہے جس میں کالج کے طلباء کی علمی کاوشیں شامل کی گئی ہیں۔ میگزین کے آغاز میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام زیب قرطاس ہے۔ جس میں حضور انور نے طلباء کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا ہے میرا آپ کو یہی پیغام ہے کہ آپ اپنے وقت کی قدر کریں اور خوب محنت کے ساتھ اپنی تعلیم حاصل کریں تا کہ آپ بھی حضرت مسیح موعود کی اس الٰہی خوشخبری کے مصداق بن سکیں کہ میرے فرقہ کے لوگ علم و معرفت میں کمال حاصل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کا حافظ و ناصر ہو اور علم کے حصول میں آپ کی مدد اور رہنمائی فرمائے۔ آمین

طلباء کالج کی نثری تحریریں اور شعر و شاعری مطالعہ کے لائق ہے اور میگزین میں شامل مزاحیہ ادب بھی عمدہ ہے۔ رنگین تصاویر میں ہونہار طلباء کے علاوہ مختلف تقریبات اور گروپس کی تصاویر ہیں جن سے سال بھر کے پروگراموں کا تعارف ہوتا ہے۔ انگریزی حصہ میں موجود تحریرات طلباء کے ذوق وشوق کی عکاسی کرتی ہیں۔ یہ میگزین طلباء کے لئے ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں سے انہیں تحقیق و تحریر کے میدانوں میں آگے بڑھنے میں مدد ملے گی۔ (ایف شمس)

ماخوذ

صحت بخش غذا۔ اہم باتیں اور نکتے

کھانے کا مقصد صرف یہی نہیں کہ ہمارا جسم اپنی ضرورت کے مطابق غذائی اجزا حاصل کر لے۔ حقیقت یہ ہے کہ کھانے کی خوشبو، مزہ، رنگ اور شکل سب ہی اپنی اپنی جگہ اہم ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ ہم غذا کا لطف بھی لیں اور یہ صحت بخش اور مقوی بھی ہو۔ ضروری نہیں کہ اپنی غذا کو صحت بخش بنانے کے لئے آپ اپنی اکثر من پسند چیزیں کھانا قطعی طور پر ترک کر دیں۔ البتہ یہ ضرور ہے کہ اپنی صحت کی خاطر آپ کو اپنے اوپر کچھ پابندی لگانا پڑے گی، یعنی بعض غذائی اشیاء ایسی ہیں جنہیں کبھی کبھار اور کم مقدار میں کھانا ہوگا۔

جسم کو صحیح کارکردگی کے لئے کچھ مقوی غذائی اجزا کی ضرورت ہوتی ہے جنہیں وہ مختلف قسم کی غذاؤں سے حاصل کرتا ہے۔ کوئی غذا ایسی نہیں ہے جس میں وہ تمام غذائی اجزا موجود ہوں جو جسم کو درکار ہوتے ہیں، لہٰذا صحیح مقدار میں ان کے حصول کے لئے ہمیں مختلف النوع غذائی اشیاء کی ضرورت ہوتی ہے۔ البتہ ان میں سے کچھ اشیاء کو زیادہ کھانا ہوتا ہے اور کچھ کو کم۔ بالفاظ دیگر اپنی صحت کی خاطر ہمیں غذا کے پانچ گروپوں میں ایک توازن برقرار رکھنا پڑتا ہے۔ غذا کے یہ پانچ گروپ درج ذیل ہیں:

1۔ روٹی، دیگر اناج اور آلو

2۔ پھل اور سبزی

3۔ دودھ اور دودھ سے بنی اشیاء

4۔ گوشت، مچھلی اور متبادل غذائیں

5۔ چکنائی اور شکر والی اشیاء

پہلی چار قسم کی اشیاء میں سے کوئی نہ کوئی روزانہ کھائیں، نیز یہ بھی خیال رکھیں کہ ہر گروپ میں شامل اشیاء کو ادل بدل کر کھاتے رہیں تا کہ جسم کو وہ سب غذائی اجزا حاصل ہوسکیں جو صحت کی تقویت کے لئے ضروری ہیں۔ پانچویں قسم کی غذائی اشیاء یعنی چکنائی اور شکر والی چیزیں روزانہ نہ کھائیں اور جب بھی کھائیں، کم مقدار میں کھائیں۔ یہ بھی خیال رکھیں کہ یہ پانچویں قسم کی اشیاء پہلی چار قسم کی اشیاء کی جگہ نہ لیں۔

پہلے غذائی گروپ (اناج اور آلو) میں مختلف قسم کی روٹی، ناشتے کی سیریل، دلیے، جئی، پاستا، موٹی سویاں، چاول، آلو، شکر قندی، مکئی، باجرہ، ہرے کیلے، لوبیا اور مسور شامل ہیں۔ ان اشیاء کو اپنی غذا میں زیادہ شامل رکھیے اور ہر طرح کی غذائی اشیاء کھایئے، خصوصاً زیادہ ریشے والی غذائیں زیادہ کھایئے۔

دوسری قسم میں تمام تازہ، یخ بستہ اور ڈبہ بند پھل اور سبزیاں، سلاد، لوبیا اور مسور شامل ہیں۔ بعض خشک میوے اور جوس بھی مناسب ہیں۔ کوشش کیجیے کہ دن بھر میں آپ پانچ بار مناسب مقدار میں پھل اور سبزی ضرور کھائیں۔

تیسری قسم کی غذائی اشیاء دودھ، پنیر، دہی وغیرہ ہیں۔ ان میں سے ایسی اشیاء کھایئے جن کی چکنائی نکال دی گئی ہو یا کم کر دی گئی ہو۔

چوتھی قسم میں گائے، بھیڑ، بکری کا گوشت اور اس سے تیار شدہ اشیاء مرغ اور پرند، تازہ، منجمد اور ڈبہ بند مچھلی اور مچھلی سے تیار شدہ اشیاء، کلیجی، گردے، انڈے، بھنا ہوا لوبیا، کابلی چنے و مسور، مغزیات اور ان سے تیار شدہ اشیاء مثلاً مونگ پھلی کا مکھن اور گوشت کی متبادل اشیاء شامل ہیں۔

غذائی اشیاء کا پانچواں اور آخری گروپ چکنائی اور شکر والی اشیاء کا ہے جیسے مکھن، مارجرین، نباتاتی تیل، مایونیز اور سلاد کی کریم، بسکٹ، کیک، پڈنگ، آئس کریم، چاکلیٹ، مٹھائی، آلو کے چپس، شکر اور میٹھے مشروب۔ یہ اشیاء کبھی کبھار اور کم مقدار میں کھایئے۔

نشاستہ اور ریشہ

متذکرہ بالا پانچ گروپوں میں سے پہلے گروپ کی اشیاء کو ہمیں اپنی غذا میں زیادہ شامل کرنا چاہئے، کیوں کہ یہ اشیاء نشاستے (کاربوہائڈریٹ) اور ریشے (فائبر) کے حصول کا اصل ذریعہ ہیں۔ ان غذائی اشیاء سے دیگر مقوی غذائی اجزا بھی حاصل ہوتے ہیں۔ یہ اشیاء نسبتاً سستی بھی ہوتی ہیں۔ اکثر یہ بات کہی جاتی ہے کہ نشاستے والی چیزیں موٹا کرتی ہیں۔ یہ بات درست نہیں ہے۔ ہاں البتہ اگر انہیں خوب چکنائی میں پکایا جائے یا ان میں چکنائی شامل کی جائے تو پھر یہ مٹاپے کا سبب بن سکتی ہیں۔ مثال کے طور پر بھنے یا ابلے ہوئے آلو کے بجائے آپ تلے ہوئے آلو کے چپس کھائیں یا سادہ روٹی کے بجائے اس پر مکھن لگا کر کھائیں تو ظاہر ہے کہ حراروں میں بہت اضافہ ہو جائے گا جو مٹاپے کا باعث ہوگا۔ نشاستے والی غذا میں اگر چوکر والی چیزیں کھائی جائیں تو اور بھی اچھا ہے۔ چاول بھی غیر مصفا (بھورے چاول) ہوں۔ ان اشیاء میں ایسا ریشہ ہوتا ہے جو قبض کشا ہے۔ ان میں حیاتین اور معدنیات بھی زیادہ ہوتے ہیں اور ان سے پیٹ بھی زیادہ بھرتا ہے۔

غذائی اشیاء کے دوسرے گروپ، یعنی پھل اور سبزیوں میں بھی ریشہ ہوتا ہے۔ پھل، سبزیوں، جئی اور لوبیے میں پایا جانے والا ریشہ خون میں کولیسٹرول کم کر سکتا ہے۔ ریشہ چونکہ مختلف قسم کا ہوتا ہے، لہٰذا ہمیں اپنی غذا میں مختلف ریشے والی اشیاء شامل کرنا چاہئیں۔

غذا میں ریشے کی زیادہ مقدار کے ساتھ ساتھ پانی اور دیگر مشروبات کی مقدار بھی بڑھا دیں۔ چھ سے آٹھ گلاس پانی روزانہ پئیں۔ ریشہ صرف ان غذاؤں میں ہوتا ہے جو پودوں سے حاصل ہوتی ہیں، جیسے اناج، بیج، لوبیا، مٹر، سبزی اور پھل۔ جو چیزیں جانور سے حاصل کی جاتی ہیں، مثلاً گوشت، پنیر یا انڈا وغیرہ، ان میں ریشہ بالکل نہیں ہوتا۔ چوکر میں ریشہ خوب ہوتا ہے، لیکن اس میں وہ دیگر مقوی غذائی اجزاء نہیں ہوتے جو دوسرے ریشے دار غذاؤں میں پائے جاتے ہیں، لہٰذا غذا میں علیحدہ سے چوکر شامل نہ کریں۔ مختلف ریشے دار چیزیں کھانے سے (جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے) آپ کے جسم کی ریشے کی ضرورت بخوبی پوری ہو جائے گی۔ شکر قندی اور آلو خصوصاً ابلے اور بھنے ہوئے بھی کھایئے۔ ناشتے میں وہ دلیا یا سیریل کھایئے جس میں شکر اور شہد شامل نہ ہو۔ کھانے میں لوبیا اکثر گوشت کے متبادل کے طور پر بھی کھایا جا سکتا ہے۔ لوبیا نسبتاً سستا بھی ہے اور غذائیت سے بھرپور بھی۔

چکنائی

غذا میں تھوڑی سی چکنائی صحت کے لئے بھی لازمی ہے اور کھانے کو ذائقے دار بنانے کے لئے بھی، لیکن عام طور سے ہوتا یہ ہے کہ جتنی چکنائی صحت کے لئے ضروری ہے، ہم اس سے کہیں زیادہ کھا لیتے ہیں۔ چکنائی کی زیادتی سے دل کے امراض کا خطرہ بڑھ جاتا ہے اور وزن میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ چکنائی کی دو خاص قسمیں ہیں: معمور اور غیر معمور یا سیر شدہ اور غیر سیر شدہ (Saturated and Unsaturated) واحد غیر معمور اور کل غیر معمور۔ ان چکنائیوں کی خصوصیات میں فرق ان کی کیمیائی ترکیب میں فرق کے باعث ہوتا ہے۔ ہماری غذا میں شامل چکنائی میں معمور (سیچوریٹڈ) دونوں طرح کی چکنائی شامل ہوتی ہے، لیکن مختلف غذاؤں میں ان دونوں چکنائیوں کا توازن مختلف ہوتا ہے۔ اچھی صحت کے لئے کچھ غیر معمور چکنائی ضروری ہے۔ تاہم معمور چکنائی جس قدر کم رہے اتنا ہی اچھا ہے، کیونکہ معمور چکنائی سے خون میں کولیسٹرول بڑھتا ہے، جو امراض قلب کے امکان میں اضافہ کرتا ہے۔

چکنائی کی ایک اور قسم بھی ہے جو ہم ترکیب چکنائی (Trans Fat) کہلاتی ہے۔ اس کی مقدار ہماری غذا میں بہت کم ہوتی ہے۔ خیال ہے کہ اس چکنائی کا بھی خون میں کولیسٹرول پر وہی اثر ہوتا ہے جو معمور چکنائی کا، لہٰذا اس چکنائی کو بھی غذا میں کم سے کم شامل کرنا ہی بہتر ہے۔

جسم میں جو کولیسٹرول پایا جاتا ہے اسے اکثر خون کا کولیسٹرول کہتے ہیں، لیکن کولیسٹرول بعض غذاؤں میں بھی ہوتا ہے جو ''غذائی کولیسٹرول'' کہلاتا ہے۔ یہ غذائی کولیسٹرول زیادہ تر لوگوں کے خون کے کولیسٹرول پر کوئی خاص اثر نہیں ڈالتا۔ خون میں کولیسٹرول کی سطح پر زیادہ اثر اس معمور چکنائی کا ہوتا ہے جو ہم غذا میں کھاتے ہیں، لہٰذا کوشش کیجیے کہ آپ مجموعی طور پر کم چکنائی کھائیں۔ اور جب چکنائی والے کھانے کھائیں تو یہ کوشش کیجیے کہ ان میں غیر معمور چکنائی زیادہ ہو۔ یہ بات ذہن میں رکھیے کہ مکھن، مارجرین، کریم اور گوشت کی چکنائی تو ہمیں دکھائی دے جاتی ہے، لیکن بسکٹ، کیک، پیسٹری چاکلیٹ اور آلو کے چپس میں چھپی چکنائی دکھائی نہیں دیتی۔ اس سے بھی محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔

دودھ ضرور پئیں، لیکن بہتر ہوگا کہ آدھی چکنائی یا بغیر چکنائی والا دودھ پئیں۔ چکنائی والے اور بغیر چکنائی والے دودھ کے ذائقے میں فرق ضرور محسوس ہو گا، لیکن رفتہ رفتہ آپ اس کے عادی ہو جائیں گے۔ واضح رہے کہ آدھی چکنائی اور بغیر چکنائی والے دودھ میں بھی اتنا ہی کیلشیم اور پروٹین ہوتا ہے جتنا کہ پوری چکنائی والے دودھ میں۔ جہاں تک چکنائی کا تعلق ہے، پوری چکنائی والے ایک پائنٹ (Pint) دودھ میں 22 گرام چکنائی ہوتی ہے، جب کہ اتنی مقدار کے نصف چکنائی والے ایک پائنٹ دودھ میں چکنائی صرف 6ء0 گرام رہ جاتی ہے۔ دہی اور پنیر بھی ایسی کھائیں جس میں چکنائی کم ہو۔

ہفتے میں دو بار مچھلی کھایئے۔ روغنی مچھلی، مثلاً سُرمئی اور ٹراؤٹ بہتر ہے۔ تلی ہوئی مچھلی کے بجائے مچھلی گرل کر کے یا بھاپ میں گلا کر کھایئے۔ مرغ اور پرند کی کھال اتار کر کھائیں۔ کم سے کم چکنائی والا گوشت خریدیں اور جہاں جہاں چربی نظر آئے اسے صاف کر دیں۔ گوشت کم مقدار میں کھائیں اور اس کی جگہ سبزیاں، آلو، دالیں، لوبیا اور چنے کھائیں۔ پکانے کے لئے جو تیل استعمال کریں وہ غیر معمور چکنائی کے حامل ہوں، مثلاً سرسوں، سورج مکھی، سویا، مکئی، کینولا اور زیتون کا تیل، لیکن یہ بھی کم مقدار میں استعمال کریں۔

شکر (Sugar)

شکر کھانے سے دانت خراب ہوتے ہیں، خصوصاً شکر آمیز غذاؤں اور مشروب میں احتیاط ضروری ہے، لہٰذا کوشش یہ کرنی چاہئے کہ ایسی غذائی اشیاء اور مشروبات دوپہر اور رات کے کھانوں کے اوقات تک محدود رہیں۔ بچوں کے دانتوں کو ان چیزوں سے زیادہ خطرہ رہتا ہے۔ شکر میں صرف حرارے ہوتے ہیں اور مقوی غذائی اجزا کا فقدان ہوتا ہے۔ توانائی کے لئے شکر ضروری نہیں، کیوں کہ ہر وہ غذا جو ہم کھاتے ہیں، ہمیں توانائی بخشتی ہے بلکہ ہوتا یہ ہے کہ اگر ہم زیادہ شکر کھائیں تو جسم میں توانائی کی ایسی زیادتی ہو سکتی ہے جو مٹاپے کا باعث بنتی ہے۔ اگر آپ کو مٹاپے کی شکایت ہے تو شکر کے استعمال میں کمی کر دیجیئے۔ اس طرح آپ کے جسم میں مقوی غذائی اجزا کی کمی نہیں ہوگی البتہ حرارے کم ہو جائیں گے اور وزن بھی کم ہو گا۔ بہت سی شکر آمیز غذائی اشیاء میں چکنائی بھی ہوتی ہے مثلاً چاکلیٹ، کیک، پیسٹری وغیرہ۔ واضح رہے کہ یہ سرکوس، گلوکوس، فرکٹوس، ڈیکسٹروس، مالٹوس، شہد، کھانڈ، گنے کی شکر، دیسی شکر اور پھلوں کے

رس وغیرہ یہ سب شکر کی ہی قسمیں ہیں اور ان سے احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ اپنی غذا اور مشروبات میں شکر کی مقدار کو رفتہ رفتہ کم کیجئے۔ اگر آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ چائے کافی وغیرہ پھیکی نہیں پی سکتے تو شکر کے بجائے مصنوعی مٹھاس استعمال کریں۔ شیرینی میں شکر کی مقدار رفتہ رفتہ گھٹا کر نصف کر دیں۔ کچھ دن بعد آپ کو اسی میں مزہ آنے لگے گا۔ کم حراروں والے مشروبات اور بغیر شکر والے رس پیجئے۔ یہ رس پانی یا سوڈا واٹر سے پتلے کر لئے جائیں تو بہتر ہو گا۔ خشک میووں میں بھی شکر خوب ہوتی ہے، لہٰذا انہیں بھی کم مقدار میں کھائیں اور کھانے کے وقت تک محدود رکھیں۔ ہر وقت نہ کھائیں۔

حیاتین اور معدنیات

غذا کے مذکورہ بالا پانچ گروپوں میں سے پہلے چار گروپوں میں شامل اشیاء کو آپ ادل بدل کر کے اور متوازن طریقے سے کھاتے رہیں تو آپ وہ سب حیاتین اور معدنیات حاصل کر سکتے ہیں جن کی آپ کے جسم کو ضرورت ہوتی ہے۔

اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ آپ جو کچھ کھا رہے ہیں وہ غذائیت سے بھرپور ہو، یہ احتیاط کیجئے کہ یہ غذا تازہ ہو یا اسے صحیح طریقے سے محفوظ کیا گیا ہو۔ غذائی اشیاء کو تا دیر کھا جائے یا انہیں رکھنے میں احتیاط نہ برتی جائے تو ان میں شامل غذائیت کم یا ضائع ہو جاتی ہے، لہٰذا بہتر یہی ہو گا کہ تازہ اشیاء استعمال کریں اور اگر یہ بچ جائیں تو انہیں گھر میں محفوظ رکھنے میں پوری احتیاط برتیں۔

پھل اور سبزی خواہ تازہ ہوں یا یخ بستہ یا ڈبہ بند بہت سے حیاتین اور معدنیات کے حصول کا اچھا ذریعہ ہیں، لیکن ہم میں سے اکثر لوگ ان نعمتوں سے خاطر خواہ فائدہ نہیں اٹھاتے۔ دن میں پانچ بار مناسب مقدار میں پھل اور سبزیاں کھائیں، لیکن غذا کو زیادہ نہ پکائیں ورنہ زیادہ تر حیاتین ضائع ہو جائیں گے۔ سبزی کو تھوڑے سے پانی میں تھوڑی دیر پکائیے۔

عام طور سے یہ بات ضروری نہیں ہوتی کہ آپ حیاتین اور معدنیات سے تیار شدہ گولیاں یا کیپسول وغیرہ کھائیں۔ زیادہ تر لوگوں کو یہ حیاتین اور معدنیات اپنی غذا سے ہی حاصل ہو جاتے ہیں۔ البتہ حیاتین اور معدنیات کے ضمیمے مخصوص حالات میں کھانے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر جن عورتوں کو ایام کے دوران میں خون زیادہ آتا ہے انہیں فاضل فولاد کی ضرورت پڑ سکتی ہے یا حاملہ عورتوں کے لئے استقرار حمل کے بارہ ہفتے بعد تک فولک ایسڈ کی گولیاں کھاتے رہنا چاہئے۔ اگر کوئی شک شبہ ہو تو معالج سے مشورہ کر لیں۔

بعض ضمیموں میں حیاتین اور معدنیات کی کثیر مقدار ہوتی ہے، لہٰذا جب ان کا کھانا ترک کیا جاتا ہے تو جسم کو معمول پر لانے میں کچھ مسئلہ پیدا ہوتا ہے۔ اکثر ایک معدن (Mineral) کی زیادتی کسی دوسری معدن کے جذب ہونے میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔ یہ ضمیمے اکثر مہنگے بھی ہوتے ہیں اور یہ بھی ممکن ہے کہ انہیں کبھی اتنا کھا لیا جائے کہ الٹا نقصان ہونے لگے، لہٰذا بہتر یہی ہے کہ غذا سے ضرورت کے مطابق حیاتین اور معدنیات حاصل کرنے کی کوشش کی جائے۔

نمک

اوسطاً ایک آدمی روزانہ تقریباً 9 گرام یعنی چائے کے دو چمچے نمک کھاتا ہے۔ اس میں کچھ حصہ اس نمک کا ہوتا ہے جو غذا میں قدرتی طور پر پایا جاتا ہے اور کچھ حصہ اس نمک کا جو پکانے کے دوران میں سالن میں ڈالا جاتا ہے یا بعد میں چھڑکا جاتا ہے۔ ہمارے جسم کو عام طور سے روزانہ چھ گرام نمک کی ضرورت ہوتی ہے، اس لئے یہ بات واضح ہے کہ ہم اپنی ضرورت سے زیادہ نمک کھاتے ہیں، لہٰذا ضروری ہے کہ ہمیں اس میں ایک تہائی کی کمی کر دینا چاہئے۔

زیادہ سوڈیم کھانے سے (جو زیادہ تر نمک کے ساتھ جسم میں پہنچتا ہے) فشار خون بلند ہو جاتا ہے۔ یہ بلند فشار خون (ہائی بلڈ پریشر) مرض قلب، گردے کی خرابی اور فالج کا سبب بنتا ہے۔ غذا میں نمک کم ڈالیے اور پلیٹ میں خواہ مخواہ نمک چھڑکنے کی عادت ترک کر دیجئے۔ کھانے میں ذائقے کے لئے نمک کم کر کے اس کی بجائے عرق لیموں، سرکہ اور مسالے استعمال کیجئے۔ بازار سے کھانے کی جو چیزیں خریدیں ان میں نمک نہ ہو یا کم سے کم ہو۔ اکثر بازار کی چیزوں میں نمک بہت ملا دیا جاتا ہے، لہٰذا ان چیزوں کو بازار سے خریدنے کے بجائے گھر پر تیار کیجئے۔ شروع میں آپ کو نمک کی کمی محسوس ہو گی، لیکن رفتہ رفتہ آپ اس کے عادی ہو جائیں گے۔

مناسب وزن

انسان کے جسم کو صحیح کارکردگی کے لئے توانائی یا حراروں (کیلوریز) کی ضرورت ہوتی ہے اور جسم کی یہ ضرورت غذا سے پوری ہوتی ہے۔ یہ توانائی یا حرارے ہم غذا سے حاصل کر کے اپنی جسمانی سرگرمی پر انہیں صرف کرتے ہیں۔ جتنے حرارے ہم غذا سے حاصل کرتے ہیں، اگر اتنے ہی صرف نہ ہوں تو پھر ان فاضل حراروں کی وجہ سے وزن بڑھنے لگتا ہے۔

وزن کی کمی اور زیادتی دونوں ہی خرابی صحت کی علامات ہیں۔ اگر آپ دبلے ہونے کے شوق میں غذا کم کرتے جائیں گے تو یقیناً بہت سی ضروری مقویات و مغزیات سے محروم رہیں گے۔ دوسری طرف اگر آپ نے بسیار خوری شروع کر دی تو فاضل حرارے آپ کا وزن بڑھائیں گے جو مرض قلب، بلند فشار خون اور ذیابیطس کا پیش خیمہ ثابت ہوں گے۔

اگر آپ محسوس کریں کہ آپ کا وزن جتنا ہونا چاہئے اس سے زیادہ ہے، تو اسے گھٹانے کی کوشش ضرور کیجئے، لیکن ایسا کرنے سے قبل اس بات کی تصدیق کر لیجئے کہ وزن واقعی زیادہ ہے یا یہ محض وہم ہے۔ خواہ مخواہ وزن کم نہ کیجئے۔ بچوں، حاملہ خواتین اور بچے کو دودھ پلانے والی خواتین کی ضروریات مخصوص ہیں، لہٰذا انہیں وزن میں کمی بیشی سے قبل معالج اور ماہر غذائیات سے ضرور مشورہ کر لینا چاہئے۔

کھانے میں احتیاط کے ساتھ ساتھ جسمانی سرگرمی اور ورزش کی بھی بڑی اہمیت ہے۔ چہل قدمی، تیز قدمی، سائیکل سواری اور پیراکی وغیرہ اچھی، سستی اور آسان ورزشیں ہیں۔ کوشش کیجئے کہ جب بھی ممکن ہو اور جس قدر ممکن ہو، سواری استعمال کرنے کے بجائے پیدل چلیے۔ برقی لفٹ استعمال کرنے کی بجائے زینہ استعمال کیجئے اور گھر کے کام کاج میں دوسرے افراد خانہ کا ہاتھ بٹائیے۔ باغبانی ایک اچھا مشغلہ بھی ہے اور ورزش بھی۔ مختلف کھیل بھی صحت کے لئے مفید ہیں۔ ورزش صرف اسی وقت ضروری نہیں جس وقت آپ اپنا وزن کم کرنا چاہتے ہوں۔ ورزش تو عمر بھر جاری رکھنی چاہئے، خصوصاً ان لوگوں کے لئے ورزش بہت اہم ہے جو بڑھاپے کی طرف جا رہے ہیں۔ جو لوگ گوشت بالکل نہیں کھاتے انہیں چاہئے کہ اپنی غذا میں باقاعدگی سے اس کا اچھا متبادل شامل کریں تا کہ ان کے جسم کو تمام ضروری مقویات حاصل ہو سکیں۔

بچوں کے لئے صحت بخش غذا

بڑھتے ہوئے بچوں کو خوب توانائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ توانائی یا حرارے وہ اسی صورت میں حاصل کرتے ہیں جب انہیں خوب بھوک لگے اور وہ اچھی طرح کھانا کھائیں، لیکن یہ بات ٹھیک نہیں ہو گی کہ ان کی غذا میں صرف چند چیزوں پر زور دیا جائے۔ اگر ایسا کیا گیا تو پھر یہ بچے بہت سے ایسے مقوی غذائی اجزا سے محروم رہ جائیں گے، جو ان کی صحیح نشوونما اور بڑھوتری کے لئے لازمی ہیں۔ غذا ایسی ہونی چاہئے جس سے بچہ نہ صرف چکنائی اور شکر حاصل کرے بلکہ اس کے جسم کو ضرورت کے سارے غذائی اجزا حاصل ہوں۔ دو سال کی عمر تک بچے کو پوری چکنائی والا دودھ دینا چاہئے، کیوں کہ اس عمر میں یہی بچے کی خاص غذا ہوتی ہے اور اسی سے وہ زیادہ تر حرارے حاصل کرتا ہے۔ دو سے پانچ سال کی عمر میں اسے مختلف غذاؤں کے ساتھ آدھی چکنائی والا دودھ دیں۔ پانچ سال کی عمر کے بعد چکنائی نکالا دودھ دے سکتے ہیں۔

بچوں کو اس بات کا عادی بنائیے کہ وہ صحت بخش غذا کھانے کے ساتھ ساتھ ورزش بھی پابندی سے کریں۔ اگر ابتدا ہی سے بچے ورزش کے عادی بن جائیں گے اور مناسب غذا کھائیں گے تو یہ بات زندگی بھر انہیں فائدہ پہنچائے گی۔ اہم بات یہ ہے کہ بچوں کی غذا میں پھل، سبزیاں اور ریشے دار نشاستے والی غذا کا حصہ زیادہ ہونا چاہئے۔

بچوں کے دانتوں کو کیڑا لگنے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ انہیں پھلوں کا جوس پلائیں اس میں پانی ملا کر پتلا کر لیجئے۔ بچوں کو میٹھی چیزوں کا شوق ہوتا ہے اور انہیں ان کی ضرورت بھی ہوتی ہے، لہٰذا ایسی چیزوں پر قطعی پابندی نہ لگائیے بلکہ ان کی مقدار کم رکھیے، تا کہ دانتوں کو کم سے کم نقصان ہو۔ اکثر مائیں بچے کو بہلانے اور چپ رکھنے کے لئے بوتل میں رس یا کوئی میٹھا مشروب بھر کر اسے دے دیتی ہیں جسے وہ چوستا رہتا ہے۔ اس سے بچے کے دانتوں کو نقصان پہنچتا ہے۔

اگر بچے کو میٹھا دیا جائے تو بہتر ہو گا کہ وہ کھانا کھانے کے فوراً بعد کھا لے۔ تھوڑا تھوڑا کر کے دیر تک نہ کھاتا رہے۔

غذائی اشیاء کے سلسلے میں احتیاط

غذائی اشیاء کو پکانے، محفوظ رکھنے اور کھانے کے سلسلے میں چند باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے: مثلاً

1۔ اگر آپ بازار سے یخ بستہ اشیاء خریدیں تو انہیں جلد گھر لے جائیں اور فوراً فریزر یا فریج میں رکھ دیں۔

2۔ پکی ہوئی اور کچی غذائی اشیاء کو الگ الگ رکھیں۔

3۔ گوشت یا مچھلی کو فریج کے سب سے سرد خانے میں رکھیں۔

4۔ بازار میں فروخت ہونے والی ڈبہ بند اشیاء پر ایک تاریخ لکھ دی جاتی ہے جس سے قبل اس چیز کو استعمال کر لینا چاہئے۔ خریدتے وقت ہمیشہ یہ تاریخ غور سے پڑھ لیجئے۔

5۔ پالتو جانوروں اور پرندوں کو باورچی خانے، برتنوں اور غذائی اشیاء سے دور رکھیے۔

6۔ کھانا پکانے یا تیار کرنے سے پہلے، کھانے سے پہلے، جانوروں یا پرندوں کو چھونے کے بعد اور بیت الخلا سے واپسی پر ہاتھ صابن سے اچھی طرح دھولیں۔ یہ بات بہت اہم ہے اور اس پر ضرور دھیان دیجئے۔

7۔ اپنے باورچی خانے کو بھی ہمیشہ صاف رکھیے اور کھانے کے برتنوں کو بھی۔ ان جگہوں کی صفائی کا خاص خیال رکھیے جہاں آپ گوشت کاٹتے اور سبزی بناتے ہیں۔

8۔ ایسی غذا سے پرہیز کیجئے جس میں کچے انڈے ملائے گئے ہوں۔ انڈوں کو فریج میں رکھیے۔

9۔ کھانے کو اچھی طرح پکائیے۔

10۔ اگر تیار شدہ کھانے کو دوبارہ گرم کریں تو یہ دیکھ لیجئے کہ یہ اندر تک خوب گرم ہو جائے۔

11۔ جو چیزیں گرم کھانے پینے والی ہیں انہیں اچھی طرح گرم کر کے کھائیں پیئیں اور ٹھنڈی استعمال ہونے والی اشیاء کو خوب ٹھنڈا کر کے کھائیں پیئیں۔ ان چیزوں کو یا بچے ہوئے کھانے کو زیادہ دیر تک باہر نہ پڑا رہنے دیں۔ اسے برتنوں یا ڈبوں میں بند کر کے احتیاط سے فریج یا کسی دوسری مناسب اور ٹھنڈی جگہ پر رکھیں۔

(ہمدرد صحت مئی 2006ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 65174 میں ہبۃ الوحید

بنت نصیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 37 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ہبۃ الوحید گواہ شد نمبر 1 سکندر منظور بھٹی ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد باجوہ وصیت نمبر 28379

مسل نمبر 65175 میں بشیر احمد محمود

ولد فیروز دین (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ حکمت/ پنشنر عمر 81 سال بیعت پیدائشی احمدی 1950 ساکن چک نمبر 36 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) اڑھائی مرلہ احاطہ رہائشی مع دو عدد دکان واقع چک نمبر 36 جنوبی مالیتی -/40000 روپے (2) نقد رقم بصورت آمد رہائشی احاطہ فروخت شدہ مالیتی -/42000 روپے (3) دوکان حکمت مالیتی -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3600 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد محمود گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد باجوہ وصیت نمبر 28379 گواہ شد نمبر 2 سکندر منظور بھٹی ولد منظور احمد بھٹی

مسل نمبر 65176 میں محمد اجمل منیر

ولد منیر احمد ناصر قوم بھٹی راجپوت پیشہ مکینک موٹر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اکرم کالونی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ذاتی ورکشاپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اجمل منیر گواہ شد نمبر 1 منور احمد ناصر وصیت نمبر 32958 گواہ شد نمبر 2 محمد افضل تنویر ولد منیر احمد ناصر

مسل نمبر 65177 میں شاہد اقبال

ولد محمد اقبال قوم راجپوت پیشہ سیلز ریپ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سول لائن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد اقبال گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182 گواہ شد نمبر 2 محمد ولید احمد وصیت نمبر 34728

مسل نمبر 65178 میں شاہدہ پروین

زوجہ آصف احمد چٹھہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اللہ رکھا ٹاؤن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان ساڑھے چار مرلے مالیتی اندازاً -/600000 روپے (2) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/225000 روپے (3) حق مہر -/40000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 آصف احمد چٹھہ ولد محمد صادق چٹھہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد رحمت علی

مسل نمبر 65179 میں فضل احمد

ولد منیر احمد قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عرفان کالونی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل احمد گواہ شد نمبر 1 منور احمد ناصر ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد فیض احمد

مسل نمبر 65180 میں ذوالفقار علی شاہد

ولد رشید احمد قوم مغل پیشہ پنشنر+معلم سلسلہ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلگت بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زمین برقبہ 2 کنال 5 مرلہ جو ریٹائرمنٹ پر ملنے والی رقم سے خریدی گئی موجودہ مالیتی -/600000 روپے یہ جگہ 4 بھائیوں کے نام ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2300+4100 روپے ماہوار بصورت پنشن + الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذوالفقار علی شاہد گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ شاکر (مربی سلسلہ) گواہ شد نمبر 2 طلحہ مسعود ولد ذوالفقار علی شاہد

مسل نمبر 65181 میں طاہرہ ذوالفقار

زوجہ ذوالفقار علی شاہد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلگت بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور 6 تولے 5 ماشہ مالیتی اندازاً -/86000 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور اس وقت مجھے مبلغ -/280 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طاہرہ ذوالفقار گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار علی شاہد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 علیم الدین ولد صالح محمد

مسل نمبر 65182 میں صائمہ ذوالفقار

بنت ذوالفقار علی شاہد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلگت بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور 2 گرام مالیتی اندازاً -/2000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/120 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صائمہ ذوالفقار گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ شاکر وصیت نمبر 34504 گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار علی شاہد والد موصیہ

مسل نمبر 65183 میں مدیحہ ذوالفقار

بنت ذوالفقار علی شاہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلگت بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد

کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مدیحہ ذوالفقار گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ شاکر (مربی سلسلہ) گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار علی شاہد والد موصیہ

مسل نمبر 65184 میں ناصر احمد

ولد محمود بخش خان قوم شکرانی بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-07-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زرعی اراضی 15 ایکڑ واقع اوچ شریف یہ اراضی والد صاحب نے خاکسار کو دی ہے۔ اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 فواد احمد شاد ولد محمد احمد شاد گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاد ولد محمود بخش خان

مسل نمبر 65185 میں عاصمہ ذوالفقار

بنت ذوالفقار علی قوم اعوان پیشہ طالب عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ ملک رحمت خان ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عاصمہ ذوالفقار گواہ شد نمبر 1 کرم الدین طاہر ولد نواب الدین گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار علی ولد ملک محمد یوسف

مسل نمبر 65186 میں صائمہ اظہر

زوجہ اظہر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو مسلم کالونی ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 01-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/90100 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صائمہ اظہر گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312 گواہ شد نمبر 2 زاہد حسین وصیت نمبر 31721

مسل نمبر 65187 میں فردوسیہ صابر

بنت حکیم راجہ رحمت اللہ خان صابر (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھمبر شہر (A.K) بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-08-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) ترکہ والد مرحوم -/800000 روپے کا حصہ (اس میں والدہ 4 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں) (2) طلائی انگوٹھی اندازاً مالیتی -/2000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فردوسیہ صابر گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571 گواہ شد نمبر 2 راجہ مہتاب مصطفیٰ ابن حکیم راجہ رحمت اللہ خاں صابر (مرحوم)

مسل نمبر 65188 میں مستور فاطمہ

بنت حکیم راجہ رحمت اللہ خاں صابر (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھمبر شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-08-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) ترکہ والد مرحوم -/800000 روپے کا حصہ (اس میں والدہ 4 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں) (2) طلائی انگوٹھی اندازاً مالیتی -/4000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مستور فاطمہ گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571 گواہ شد نمبر 2 راجہ مہتاب مصطفیٰ

مسل نمبر 65189 میں امۃ القدوس

بنت چوہدری جہانگیر بابر مانگٹ قوم مانگٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ القدوس مانگٹ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ولد عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم حلیم (معلم سلسلہ) وصیت نمبر 20863

مسل نمبر 65190 میں صاحبزادہ محمد ندیم

ولد صاحبزادہ سردار علی شاہ قوم افغان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت 2003ء ساکن پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 01-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صاحبزادہ محمد ندیم گواہ شد نمبر 1 طاہر سلیم الدین ولد لطیف احمد گواہ شد نمبر 2 صباح الظفر ولد ماجد احمد انور

مسل نمبر 65191 میں وحید احمد

ولد بشیر احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-09-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6100 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وحید احمد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد جاوید وصیت نمبر 48810 گواہ شد نمبر 2 مرزا طاہر سلیم الدین ولد لطیف احمد

مسل نمبر 65192 میں ظہور احمد

ولد بشارت احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہور احمد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد جاوید وصیت نمبر 48810 گواہ شد نمبر 2 مرزا طاہر سلیم الدین ولد لطیف احمد

مسل نمبر 65193 میں آسیہ شبیر

بنت شبیر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) طلائی زیور 11 گرام مالیتی -/13933 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ آسیہ شبیر گواہ شد نمبر 1 طیب شبیر ولد شیخ شبیر احمد گواہ شد نمبر 2 آصف مشتاق وصیت نمبر -/31100

مسل نمبر 65194 میں محمد انور

ولد محمد علی قوم مان جٹ پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) رہائشی مکان برقبہ 80 مربع گز اندازاً مالیتی -/200000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انور گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد وصیت نمبر 17223 گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ملہی ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 65195 میں سعدیہ تبسم

بنت عزیز احمد قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تہال ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 09-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) نقد رقم -/20000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/20020 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سعدیہ تبسم گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط بھٹی وصیت نمبر 36078 گواہ شد نمبر 2 عبدالغفور ولد گلاب خان

مسل نمبر 65196 میں بدر مبارکہ

زوجہ محمد افضل ہنجراء قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادمان کالونی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) طلائی زیور 35 تولے مالیتی -/500000 روپے (2) زرعی اراضی 4 کنال واقع ڈسکہ ضلع سیالکوٹ مالیتی -/500000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بدر مبارکہ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام شاہد 33059 گواہ شد نمبر 2 انس احمد ولد محمد افضل ہنجراء

مسل نمبر 65197 میں آنسہ بشریٰ

زوجہ محمد یونس قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/112000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ آنسہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام شاہد وصیت نمبر 33059 گواہ شد نمبر 2 محمد ظہیر احمد ولد محمد یونس

مسل نمبر 65198 میں شگفتہ شاہین

بنت عبدالمجید قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 01-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شگفتہ شاہین گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524 گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم وصیت نمبر 31728

مسل نمبر 65199 میں اشرف شفیع

ولد چوہدری محمد شفیع قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-07-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) رہائشی 5 مرلہ مکان مالیتی -/1800000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/11059 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اشرف شفیع گواہ شد نمبر 1 ارشد شفیع وصیت نمبر 32035 گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد طاہر وصیت نمبر 32835

مسل نمبر 65200 میں بشریٰ جاوید فاروقی

زوجہ عبداللہ جاوید فاروقی قوم فاروقی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 02-06-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) طلائی زیور -/114600 روپے (2) حق مہر -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ جاوید گواہ شد نمبر 1 عبداللہ جاوید فاروقی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رشید بشیر الدین وصیت نمبر 32037

مسل نمبر 65201 میں Neni Rushmini

زوجہ Embuh Burhanudin قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-02-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر ادا شدہ -/RP.500000 (2) زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP.15000000 (3) طلائی زیور مالیتی .RP -/35000۔ اس وقت مجھے مبلغ RP.80000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Neni Rushmini گواہ شد نمبر 1 Hamid گواہ شد نمبر 2 Amir Saleh

مسل نمبر 65202 میں Muhamad Sadiq Sarikin

ولد Suryadji قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-02-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP.800000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhamad Sadiq Sarikin گواہ شد نمبر 1 Ahmad Mufid گواہ شد نمبر 2 Budi Abdul Nasir

مسل نمبر 65203 میں احمد بوندو

ولد Bondo قوم Kasai پیشہ کارکن عمر 38 سال بیعت 1993ء ساکن کونگو Congo بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/75 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد بوندو گواہ شد نمبر 1 طاہر منیر بھٹی ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر اقبال ولد ظفر اقبال

مسل نمبر 65204 میں عبدالرزاق جولہ Yula

ولد Yula قوم Mongo پیشہ کارکن عمر 40 سال بیعت 1986ء ساکن کونگو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر

منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/60 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرزاق جولہ Yula گواہ شدنمبر1 طاہر منیر بھٹی گواہ شدنمبر2 ناصر اقبال

مسل نمبر 65205 میں حسین عبداللہ

ولد Mutupeke قوم Balewange پیشہ معلم عمر 45 سال بیعت 1993ء ساکن کونگو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) رہائش مکان برقبہ 15x30 میٹر مالیتی-/10000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حسین عبداللہ گواہ شدنمبر1 طاہر منیر بھٹی گواہ شدنمبر2 عثمان ملاجا

مسل نمبر 65206 میں عبدالمالک

ولد Muamba قوم Mabunda پیشہ معلم عمر 45 سال بیعت 1989ء ساکن کونگو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/40 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالمالک گواہ شدنمبر1 طاہر منیر بھٹی ولد منیر احمد گواہ شدنمبر2 ناصر اقبال ولد ظفر اقبال

مسل نمبر 65207 میں رمضان ایونگا Ilonga

ولد Boni قوم NGand Jika پیشہ کارکن عمر 39 سال بیعت 1993ء ساکن کونگو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/85 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رمضان ایونگا Ilonga گواہ شدنمبر1 طاہر منیر بھٹی گواہ شدنمبر2 ناصر اقبال

مسل نمبر 65208 میں امۃ القدیر

زوجہ سعید احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کونگو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) طلائی زیور -/43000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/50 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امۃ القدیر گواہ شدنمبر1 سعید احمد خاوند موصیہ گواہ شدنمبر2 طاہر منیر بھٹی ولد منیر احمد

مسل نمبر 65209 میں عمران شاہ

ولد ابراہیم شاہ (مرحوم) قوم برما پیشہ Cordour Reparing عمر 45 سال بیعت 1986ء ساکن میانمار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-01-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان مالیتی-/1000000000 چٹ (2) موٹر سائیکل مالیتی-/460000 چٹ (3) بائیسکل مالیتی -/4000 چٹ۔اس وقت مجھے مبلغ -/300000 چٹ ماہوار ...... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران شاہ گواہ شدنمبر1 عبدالغنستان ولد محمد اسحاق خان (مرحوم) گواہ شدنمبر2 S.K عبدالرحمٰن ولد S.K شیخ داؤد احمد

مسل نمبر 65210 میں امۃ القدوس چوہدری

زوجہ امجد ایم چوہدری قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) طلائی زیور 35 تو مالیتی-/4750 ڈالر (2) رہائش مشترکہ مکان واقع U.S.A کا 1/2 حصہ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔(3) حق مہر-/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امۃ القدوس چوہدری گواہ شدنمبر1 امجد ایم چوہدری خاوند موصیہ گواہ شدنمبر2 حفیظ اللہ خان ولد رحمت اللہ خان

مسل نمبر 65211 میں فوزیہ مبارز وڑائچ

زوجہ مبارز نصیر وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) طلائی زیور 29 تولے مالیتی-/3000 کینیڈین ڈالر (2) حق مہر بذمہ خاوند-/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ فوزیہ مبارز وڑائچ گواہ شدنمبر1 اختر نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری اکبر علی (مرحوم) گواہ شدنمبر2 مبارز نصیر وڑائچ خاوند موصیہ وصیت نمبر 24739

مسل نمبر 65212 میں Yakuba Zakaria

ولد Zukaria Donkoh قوم ...... پیشہ مشنری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-04-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) پلاٹ مالیتی-/3000000 غانین کرنسی (2) مکان مالیتی -/10000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/974160 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Yakuba Zakaria گواہ شدنمبر1 Yasin Idris گواہ شدنمبر2 Alhaji Musa Awudu

مسل نمبر 65213 میں Bashirudeen Yakubu

ولد Yakubu Hillia قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-04-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) گائے مالیتی-/2000000 غانین کرنسی (2) رہائش فیملی مکان مالیتی-/60000000 غانین کرنسی 1/11 حصہ (3) فیملی مکانات دو عدد مالیتی-/90000000 غانین کرنسی (4) زمین مالیتی-/13000000 غانین کرنسی (5) موٹر سائیکل-/3000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Bshirudeen Yakuba گواہ شدنمبر1 ناصر احمد کاہلوں ولد چوہدری محمد حسین گواہ شدنمبر2 Alhaji Musa Awudu

مسل نمبر 65214 میں Habib Suleman

ولد Suleman Muhammad قوم ...... پیشہ سیلز مین عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-02-06

میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ فی الحال کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800000 غانین کرنسی ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hbib Suleman گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ظفر ولد حاجی عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 Nasir Muhammad ولد Ahmad Yartey Yartey

مسل نمبر 65215 میں Muhammad Swaliho Lahai

ولد Lahai Musa قوم Lahai پیشہ مشنری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-07-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/LC.209300 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Swaliho Lahai گواہ شد نمبر 1 Muhammad Alamin Kabba گواہ شد نمبر 2 Muhammad .S. Jallo

مسل نمبر 65216 میں این ایم ابراہیم

ولد این ایم عبدالقادر قوم بری تال پیشہ پرنٹنگ پریس عمر 32 سال بیعت 2004 ساکن میانمار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) آفسٹ مشین مالیتی -/16000000 چٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 چٹ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد این ایم ابراہیم گواہ شد نمبر 1 این ایم عبدالقادر والد موصی گواہ شد نمبر 2 ایم ایس عبدالسلام

مسل نمبر 65217 میں عطاء الحمید

ولد محمد شریف قوم برما پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانمار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-03-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) کاروباری اوزار مالیتی -/300000 چٹ (2) موٹر سائیکل مالیتی -/500000 چٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 چٹ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الحمید گواہ شد نمبر 1 عبدالستار ولد اسحاق خان (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 عمران شاہ ولد ابراہیم شاہ

مسل نمبر 65218 میں عبدالسلام

ولد غلام محمد (مرحوم) قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان واقع چک سکندر برقبہ 7 مرلہ مالیتی اندازاً -/400000 روپے (2) مکان واقع کھاریاں برقبہ 4 مرلہ مالیتی اندازاً -/1200000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ جلالپور جٹاں مالیتی اندازاً -/350000 روپے (4) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع جلالپور جٹاں مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/BD.300 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسلام گواہ شد نمبر 1 میاں نیاز احمد گواہ شد نمبر 2 بشارت اللہ

دعوت طعام (بقیہ از صفحہ 1)

بعض بیرون ملک سے آنے والے احمدی افراد، راہ مولیٰ میں جان قربان کرنے والے احباب کے لواحقین، اسیران راہ مولا اوران کے اہل خانہ بھی مدعو تھے۔ اسی طرح خواتین میں تمام جماعتی اداروں کی کارکنات، ناظران، وکلاء، افسران صیغہ جات اور بیرون ملک مقیم مربیان کی بیگمات، محلّہ جات سے نمائندہ خواتین، بیوگان، گھروں میں کام کرنے والی غریب احمدی خواتین اور بعض دیگر خواتین شامل تھیں۔

مردوں کے حصہ میں احاطہ لجنہ کی جنوبی طرف کرسیاں اور میزیں سجا کر سٹیج بنایا گیا تھا جس پر تمام شعبہ جات کی نمائندگی کرنے والے احباب اور بزرگان تشریف فرما تھے اور کھانا تناول فرما رہے تھے۔ تمام انتظامات مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت کی زیرنگرانی کئے گئے۔ ان کے ساتھ مکرم منیر احمد عارف صاحب، مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب، جامعہ کے بعض اساتذہ اور طلباء اور انصار و خدام کی ایک مستعد ٹیم نے خدمات سرانجام دیں۔

دعوت کے آخر پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کرائی۔ جس کے بعد یہ پروقار تقریب اختتام کو پہنچی۔ دنیا میں ایسی تقاریب بہت کم ہوتی ہیں جہاں تقریب کا میزبان بہت دور بیٹھا ہوا اور اس کے غلام اس کی مہمانی کا لطف اٹھا رہے ہوں۔ اہل ربوہ کی اس دعوت طعام میں کچھ ایسا ہی نظارہ دیکھنے کو مل رہا تھا۔ اللہ تعالیٰ آقا و غلام کا یہ محبتوں کا رشتہ ہمیشہ قائم رکھے اور دید کے ترسوں کی آنکھیں ٹھنڈی فرمائے۔ آمین

وصیت اس آسمانی نظام میں اپنی زندگیوں کو پاک کرنے کیلئے، اپنی نسلوں کی زندگیوں کو پاک کرنے کیلئے شامل ہوں۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ و بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع راولپنڈی کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

مشہور سیاح۔ مارکو پولو

وہ 1254ء میں اٹلی کے شہر وینس میں پیدا ہوا تھا اس کا باپ کولو پولو تاجر تھا۔ جو 1260ء میں اپنے بھائی میفیو پولو کے ساتھ خان اعظم قبلائی خان سے ملاقات اور تجارتی سفر پر چین کے ملک روانہ ہوا۔

1269ء میں دونوں بھائی واپس اٹلی آئے۔

قبلائی خان نے ان کے ذریعے پاپائے روم کے نام ایک خط بھجا تھا جس میں یہ درخواست کی گئی تھی کہ وہ سو پڑھے لکھے پادری چین روانہ کریں تاکہ وہ منگولوں میں مسیحیت کی تبلیغ کریں۔

جس وقت دونوں بھائی اٹلی واپس پہنچے تو پاپائے روم کا انتقال ہو چکا تھا۔ 1271ء میں ان کے ہمراہ دو پادری چین کے سفر پر روانہ ہوئے لیکن وہ راستے کی صعوبتوں ہی سے گھبرا کر واپس لوٹ گئے۔

پولو برادران کے ہمراہ اس مرتبہ 17 سالہ مارکو پولو بھی تھا۔ راستے کی صعوبتوں کو عبور کرتے ہوئے وہ 1275ء میں قبلائی خان کے دربار میں حاضر ہوئے۔

تینوں سیاحوں کا والہانہ استقبال کیا گیا اور مارکو پولو نے بہت جلد بادشاہ کے دل میں گھر کر لیا۔ جس نے اسے اپنا سفیر بنا کر برما، کوچین اور ہندوستان بھیجا۔ بعد میں خان اعظم نے اس کو ایک صوبے کا حاکم بھی مقرر کر دیا۔

اب ان سیاحوں کو اپنے وطن کی یاد ستانے لگی تھی۔ مگر خان اعظم کسی طرح بھی ان کی جدائی پر آمادہ نہ تھا۔ 17 برس گزرنے کے بعد ان سیاحوں نے کسی نہ کسی طرح شہنشاہ سے وطن واپس جانے کی اجازت لے لی۔ بادشاہ نے انہیں ایک منگول شہزادی، ایران پہنچانے کی مہم پر روانہ کیا۔ شہزادی کو ایران پہنچاتے ہوئے تینوں سیاح 24 برس کے بعد 1295ء میں آخر اپنے وطن واپس پہنچ گئے۔

وطن واپس پہنچنے پر ان کے اہل خانہ نے بھی انہیں پہچاننے سے انکار کر دیا۔ لیکن جب انہوں نے اپنے قصے سنائے اور زرد جواہر دکھائے تو انہیں یقین آ ہی گیا۔

1298ء میں وینس کی جینوا والوں سے لڑائی ہوگئی جس میں مارکو پولو دشمن کے ہاتھوں قید ہوگیا۔ سال بھر اسے جیل خانے میں رہنا پڑا۔

جہاں اس نے اپنے ایک ساتھی قیدی Rusticiano کو اپنا سفرنامہ لکھوایا جو Travels of the Marcopolo کے نام سے مشہور ہے۔ 1299ء میں اسے رہا کر دیا گیا۔

مارکو پولو کا سفرنامہ بے حد مشہور اور مقبول ہوا۔ مارکو پولو نے اپنے سفرنامہ میں مختلف مشرقی ملکوں کی تاریخ اوران کی رسوم کا حال لکھا ہے اور چنگیز خاں اور اس کے پوتے قبلائی خاں کے متعلق تفصیلات بھی دی ہیں۔ اس سفرنامہ کی بعض داستانیں اتنی دلفریب اور عجیب وغریب ہیں کہ بعض لوگوں کو ان پر گپ کا شبہ ہوا۔ لیکن آجکل کی تحقیقات سے ثابت ہوگیا کہ وہ داستانیں صحیح ہیں۔ 8 جنوری 1326ء اس عظیم سیاح کی تاریخ وفات ہے۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

صحت پارٹی کی قیادت کی اجازت نہیں

دیتی متحدہ قومی موومنٹ کے قائد الطاف حسین نے کہا ہے کہ ان کی صحت اب پارٹی قیادت کا بوجھ اٹھانے کی اجازت نہیں دیتی۔ اپنی زندگی کی 30 سالہ جدوجہد کے دوران اپنی ذاتی زندگی کی ہر خواہش اور ہر امنگ کو تحریک پر قربان کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ ذمہ داران اور بعض اہم عناصر کے طرز عمل سے انہیں انتہائی دکھ اور صدمہ ہے لہٰذا وہ تحریک کے مخلص ذمہ داران اور کارکنان سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ تحریک کے مشن کو جاری رکھیں کیونکہ اب ان کی صحت اس کی اجازت نہیں دیتی کہ وہ تحریک کی قیادت کی ذمہ داری سنبھال سکیں۔

واپڈا کم سے کم لوڈ شیڈنگ کرے

صدر مشرف نے بجلی کی لوڈ شیڈنگ کے بارے میں کہا کہ پاکستان کو توانائی کے بحران سے مستقل طور پر نمٹنے کیلئے بڑے ڈیمز بنانا ہونگے اور اس حوالے سے حکومت ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے۔ ان ڈیمز کی تعمیر کو سیاست کی نذر نہیں ہونے دینگے۔ ہماری قومی ضروریات ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ واپڈا کم سے کم لوڈ شیڈنگ کرے تاکہ عوام کو مشکلات کا سامنا نہ ہو اور عوام بھی بجلی کی بچت کو یقینی بنائیں۔

پتنگ بازی پر پابندی برقرار رہے گی

ملک بھر میں پتنگ بازی پر پابندی برقرار رہے گی۔ پنجاب میں پتنگ بازی کی مشروط اجازت پر عدالت عظمیٰ نے ازخود نوٹس لیتے ہوئے پنجاب حکومت سے رپورٹ طلب کر لی ہے۔ سپریم کورٹ کے ذرائع کے مطابق پنجاب حکومت کی طرف سے بسنت پر پابندی اٹھانے کے معاملہ کا ازخود نوٹس قائمقام چیف جسٹس نے لیا اور انہوں نے ایڈووکیٹ جنرل چودھری آفتاب کو نوٹس جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ 22 جنوری کو تفصیلی رپورٹ کے ساتھ عدالت میں پیش ہو کر وضاحت کریں کہ کن وجوہات کی بنا پر یہ پابندی اٹھائی گئی ہے جبکہ سپریم کورٹ نے ملک بھر میں پتنگ بازی پر پابندی عائد کر رکھی ہے۔

بجلی بند رہے گی

❁ جملہ صارفین چناب نگر فیڈر کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 8 جنوری 2007ء کو صبح 9:30 تا 4:30 بجے شام بوجہ ضروری مرمت فیڈر بند رہے گا۔ جس سے درج ذیل علاقہ جات متاثر ہوں گے۔ دارالرحمت، دارالصدر، دارالفتوح، دارالفضل، باب الابواب، دارالیمن، ناصر آباد، فضل عمر ہسپتال

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو چناب نگر)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 10 جنوری 2007ء

1-35 am	ایم۔ٹی۔اے انٹرنیشنل خبریں
2-10 am	گلشن وقف نو
3-15 am	خطاب حضور انور
4-10 am	مذاکرہ
5-05 am	تلاوت، درس مجموعہ، خبریں
6-15 am	عربی سیکھئے
6-40 am	لقاء مع العرب
7-45 am	تقریر جلسہ سالانہ
8-45 am	سوال و جواب
10-00 am	مذاکرہ
11-05 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-15 pm	گلشن وقف نو
1-25 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
2-00 pm	سوال و جواب
3-00 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	سواحیلی سروس
4-55 pm	تلاوت
6-00 pm	بنگالی سروس
7-00 pm	خطبہ جمعہ
7-45 pm	نیوزی لینڈ کا پروگرام
8-20 pm	تقریر جلسہ سالانہ
9-05 pm	گلشن وقف نو
10-25 pm	واقفین نو کلاس
10-35 pm	سوال و جواب
11-30 pm	عربی سروس

جمعرات 11 جنوری 2007ء

12-35 am	لقاء مع العرب
1-40am	ایم۔ٹی۔اے انٹرنیشنل ریویوز
2-15 am	گلشن وقف نو
3-15 am	تقریر جلسہ سالانہ
3-45 am	فرام دی آرکائیوز
4-05 am	واقفین نو کلاس
5-05 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-20 am	لقاء مع العرب
7-30 am	اسلامی اصول کی فلاسفی
7-55 am	ہماری کائنات
8-50 am	خطبہ جمعہ
9-40 am	واقفین نو ایجوکیشنل پروگرام
10-15 am	تقریر جلسہ سالانہ
11-00 am	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
12-00 pm	چلڈرنز کلاس
1-00 pm	انگلش ملاقات
2-05 pm	دورہ حضور انور
2-50 pm	المائدہ
3-10 pm	انڈونیشین سروس
4-20 pm	پشتو مذاکرہ
5-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 pm	بنگالی سروس
7-05 pm	ترجمۃ القرآن
8-10 pm	سیمینار
9-00 pm	دورہ حضور انور
9-50 pm	انگلش ملاقات
10-35 pm	مشاعرہ
11-30 pm	عربی سروس

ربوہ میں طلوع وغروب 8 جنوری

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	5:23

"لاعلاج" امراض کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد 31/55 علوم شرقی ربوہ
☎047-6212694/0334-6372030

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر: 047-6211971 فون 6214214 دکان 6216216

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

پرسکون ماحول / فل ائیر کنڈیشنڈ / وسیع پارکنگ
تقریبات آپ کی...... معیار ہمارا
الرفیع بینکوئیٹ ہال
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
6215155-6211584

C.P.L 29-FD

نیا ء تریاق معدہ
معدہ اور پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے مفید دوا
پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ، بھوک نہ لگنا، کھٹے ڈکار، ہیضہ، اسہال دائمی قبض کیلئے اکسیر ہے۔ کھانا ہضم کرتا ہے بھوک بڑھاتا اور جسم میں طاقت اور توانائی پیدا کر کے طبیعت کو شگفتہ اور بحال رکھتا ہے۔
بڑی -/80 روپے درمیانی -/60 روپے چھوٹی -/30 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434-6211434

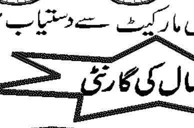
ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7142610 7142613 7142623 فیکس: 7142093
Mob: 0300-9478889